

مَوْلَانَا قَارِئُ وَلَمِ اللّٰهُ

خطیب وامام ”مسجد النور“ ڈونگری، بمبئی ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَخٰفِظُوْنَ

اس آیت کریمہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے، علماء فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے کلمات، حروف، اعراب، رسم الخط اور تفسیر و تلاوت وغیرہ کی حفاظت اس آیت کریمہ کے ذیل میں داخل ہے اور قرآن مجید کی چودہ سو سالہ تاریخ اس کی شاہد بھی ہے کہ ہر زمانے میں اللہ تعالیٰ ایسے لاکھوں کروڑوں لوگوں کو پیدا فرماتے رہے ہیں جنہوں نے معانی و مطالب اور اعراب و رسم الخط وغیرہ کی ہر پہلو سے قرآن کریم کی خدمت کی اور اس معجزۃ الہی کی ہمہ گیر خدمت کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے، فی زمانہ ہندوپاک کے مطبوعہ قرآن مجید میں ایک عرصہ سے ایک ہی نسخہ مروج ہے جسے ناشران قرآن مجید عکس لے کر شائع کرتے رہتے ہیں نتیجتاً اعراب و رسم الخط کی جو غلطی ایک میں تھی وہ سیکڑوں کلام پاک میں ہوتی گئی اس جذبہ تاثر نے ایک اہل خیر کو اس طرف متوجہ کیا کہ کلام اللہ کی از سر نو کتابت کرائی جائے چنانچہ انہوں نے ایک کثیر رقم خرچ کر کے اس کی کتابت کرائی اور اسکی تصحیح کے لئے مختلف مکتبہ فکر کے مدارس میں وہاں کے قرار اور حفاظ کی خدمات حاصل کیں اور لوگوں نے جانفشانی کے ساتھ اسکی تصحیح کی اور رسم الخط اور اعراب کی بہت سی غلطیوں کی نشاندہی کی، بشری کوششوں کی حد تک یہ نسخہ اس زمانے کے نسخوں میں سب سے زیادہ قابل اعتبار ہے۔ پھر بھی انسان بشر ہے غلطی ہو سکتی ہے اگر کسی کو کوئی غلط معلوم ہو تو براہ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ کی طباعت میں اس کو درست کر لیا جائے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جن لوگوں نے اس قرآن شریف میں جس طرح کی بھی مدد کی ہے اللہ تعالیٰ ان کو اپنی شان کے مطابق بدلہ عطا فرمائے اور اس قرآن شریف کو قبولیت عامہ عطا فرمائے۔ آمین

نقطہ ولی الشہداء رحمہ
۳۰ شعبان المعظم ۱۴۲۱ھ
۲۷/۱۱/۲۰۰۰